

# نورانی راتیں

(نمازیں اور دعائیں)

محمد یحییٰ انصاری اثرنی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلیہ روہ۔ حیدرآباد

Rs. 10

## شب معراج کی فضیلت

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ماہِ رجب کی ستائیسویں شب کو آسمانوں سے ستر ہزار فرشتے اپنے سرور پر انوار الہی کے طبق رکھے ہوئے زمین پر آتے ہیں اور ہر اس گھر میں داخل ہوتے ہیں جس کے رہنے والے یاد الہی میں مشغول رہتے ہیں..... حکم ہوتا ہے کہ ان نور کے ہلپاقوں کو ان کے سروں پر آٹ دو جو اس شب کی قدر کرتے ہیں۔

شب معراج میں فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور صلواتِ نبیہ پڑھیں، درود شریف، توبہ و استغفار لاجعل شریف میں مشغول رہیں۔

ستائیسویں رجب کا روزہ : حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ اس روزہ کے سبب عذابِ قبر اور جہنم کی آگ سے محفوظ رہے گا۔ (تذیۃ الطالین)

ایک سو برس کی عبادت کا ثواب : حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ

نے احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس رات میں عبادت کرے گا اس کو ایک سو برس کی عبادت کا ثواب ملے گا۔

شب معراج کی نماز : اس رات میں جو شخص ایک سلام سے (۱۲) رکعت نفل پڑھے پھر (۱۰۰) مرتبہ شَبْحَانَ اللّٰہُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَلِلّٰہِ کُتُبُہُ وَأَتُوبُ إِلَیْہِ اور (۱۰۰) مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ذِیْنَ مِنْ کُلِّ اور صبح کو روزہ رکھے تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا بشرطیکہ گناہ کی دعا نہ کرے۔ (احیاء العلوم)

(۱۲) رکعت نفل اس ترکیب سے پڑھے کہ سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنٰہَا اور (۱۲) مرتبہ سُوْرَةُ اَخْلَاصِ قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور نماز سے فارغ ہو کر ایک بار درود شریف اور تین مرتبہ:

☆ سُبْحُوْہُ قُلُوْہُ سُبْحُوْہُ وَرَبُّہُ السَّمِیْعُ وَالْبَصِیْرُ

☆ رَبِّ اَعْلٰیہُ وَارْحَمَہُ وَتَجَلَّوْہُ عَمَّا تَعَلَّمُ فَلَیْلَہُ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْاَعْلَمُ

پڑھے اور (۱۰۰) مرتبہ درود شریف اور (۱۰۰) مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ذِیْنَ مِنْ کُلِّ وَتَجَلَّوْہُ عَمَّا تَعَلَّمُ فَلَیْلَہُ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْاَعْلَمُ اور (۱۰۰) مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَلِلّٰہِ کُتُبُہُ وَأَتُوبُ إِلَیْہِ اور اپنے ماں باپ کے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے دعائے توبہ اللہ تعالیٰ اسے پانچ نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ مخلوق کا عمر بھر جنت نہ ہوگا ایمان پر خاتمہ ہوگا، اُس کی قبر کشادہ کر دی جائے گی جنت کی ہوائیں اُسے پہنچیں رہیں گی اللہ تعالیٰ کے دیر سے شرف ہوگا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا پیغام اور وصیت :

روایت ہے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ شب معراج میں جاری ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی۔ انھوں نے فرمایا یا رسول اللہ ﷺ اپنی امت کو میرا سلام فرمادیں اور انھیں بتادیں کہ جنت کی زمین بہت ذریعہ ہے۔ وہاں کاپانی بہت شیریں ہے۔

جنت میں سفید مین بہت ہے۔ وہاں کے درخت یہ کلمات ادا کرتے ہیں  
اللہ پاک ہے اسی کی تریف ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ تعالیٰ  
بہت بڑا ہے شہد علی اللہ والحمد للہ ولآلہٖ ایل اللہ واللہ اکبیر  
(جتنے کسی کا دل چاہے درخت لگائے) ایک حدیث میں اس کے بعد  
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ بھی ہے۔ (ترمذی طبرانی)

یہ کلمہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ابراہیم علیہ السلام کا بیٹا تھا اور وصیت  
ہے جو آپ نے حضور ﷺ سے شبِ معراج میں ارشاد فرمایا تھا۔

شبِ معراج میں نبی کریم ﷺ کا گزر راہِ ابراہیم علیہ السلام پر ہوا۔ آپ  
نے فرمایا اے محمد ﷺ آپ اپنی امت کو حکم فرمادیں کہ وہ جنت کے باغوں  
کو بڑھائیں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ہے۔ (مرقات)

دو رکعت نفل نماز : دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں  
الحمد شریف کے بعد قل ھو اللہ لحد اکیس مرتبہ پڑھے۔ نماز  
سے فارغ ہو کر دس مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

اَسْأَلُکَ بِمُشَافَعَةِ اَسْرَارِ الْمُتَجَبِّیْنَ وَبِالْجَلْوَةِ الَّتِیْ خَصَّصَتْ  
بِهَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ جِئْنِیْ اَسْزِیَّتْ بِہِ لَبِیْلَةُ السَّامِعِ وَالْعَیْرِیْنَ اَنْ  
تَزَحَّحَ قَلْبِیْ الْعَزِیْزِ وَتُجِیْبَ دَعْوَتِیْ یَا لَکُمُ الْاَکْزِیْبِیْنَ قرآن  
تعالیٰ اُس کی دعا قبول فرمائے گا اور جب دوسروں کے دل مُردہ  
ہو جائیں گے تو اُس کا دل زندہ رکھے گا۔ (نزهة المجالس)

نمازوں کا فوت ہونا (مُحُوث چانا) : فرض نمازوں کو ان کے  
اوقات میں ادا کرنا واجب ہے۔ بلا عذر نمازوں کو اپنے اوقات سے  
مؤخر کر کے ادا کرنے والا سخت گنہگار ہوگا۔ نماز میں اپنے اوقات میں ادا  
نہ کرے تو یہ نمازیں ساقط (ختم) نہیں ہوتیں بلکہ شریعت کا حکم یہ ہے کہ  
فوت شدہ نمازوں کی قضاء پڑھے۔ واضح رہے نماز ایک عظیم الشان  
عبادت ہے اور اس سے غفلت جرمِ عظیم ہے اور اس کے فرض ہونے کا انکار  
کفر ہے بیحد نماز قضاء کر کے پڑھنا گناہ ہے اگر کبھی غیبت سے بیدار نہیں  
ہو سکے یا غفلت سے نماز ترک ہوگئی تو ان صورتوں میں جلد از جلد قضاء

پڑھنا لازم ہے کیونکہ کیا معلوم موت کا وقت کب ہے؟ لہذا قضاء نمازوں  
کو اولین فرصت میں ادا کر لیں۔

نماز قضاے عمری کی شرعی حیثیت : شبِ معراج شبِ برأت اور  
شبِ قدر میں بعض لوگ قضاے عمری کے نام سے چار رکعت نماز ادا کرتے  
ہیں اور ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ یہ چار رکعتیں ان کی سال بھر یا زندگی بھر کی  
جو نمازیں قضاء ہوئیں ہیں ان کے لئے کافی ہے۔ ایسا خیال غلط ہے اور  
اس چار رکعت والی نماز کا شریعت میں کوئی جواز نہیں ہے۔

قضاء نمازوں کی ادائیگی : مقدس راتوں میں نوافل کا ثواب صرف  
انہیں ہی ملتا ہے جن کی نمازیں قضاء نہیں ہوئیں جن لوگوں پر فرض نمازوں  
کے چھوٹ جانے کا یہ جھگڑا ہے ان کے لئے لازم ہے کہ وہ نوافل کے بجائے  
اپنی فوت شدہ (چھوٹی ہوئی) فرض نمازوں کی قضاء ادا کریں۔ جن کی  
بہت نمازیں چھوٹ گئی ہیں ان کے لئے دن اور وقت یاد رکھنا محال ہے۔  
بہار شریعت اور قانون شریعت میں آسان مسئلہ یہ لکھا ہے کہ قضاء نمازوں

کی نیت اس طرح کریں میرے ذمے جو سب سے پہلے نماز فجر قضاء ہوئی  
تھی اُس کو ادا کرتا ہوں..... فجر کی دو رکعت فرض ادا کریں..... پھر اُس کے  
بعد عصر جو سب سے پہلے قضاء ہوئی تھی اُس کی نیت کر کے عصر کی چار رکعت  
فرض ادا کریں۔ پھر عصر جو سب سے پہلے قضاء ہوئی تھی اُس کی نیت کر کے  
چار رکعت فرض ادا کریں۔ پھر مغرب جو سب سے پہلے قضاء ہوئی تھی اُس  
کی نیت کر کے تین رکعت فرض ادا کریں۔ پھر عشاء جو سب سے پہلے قضاء  
ہوئی تھی اُس کی نیت کر کے چار رکعت فرض ادا کریں اب نماز وتر کی بھی  
تین رکعت قضاء پڑھنا لازم ہے۔ قضاء صرف فرض اور واجب نمازوں کی  
ہے سنت و نوافل میں قضاء نہیں ہے۔ ایک دن کی تمام نمازوں کی قضاء کی  
جملہ میں (۲۰) رکعتیں ہوتی ہیں۔ اس طرح روزانہ ۲۰ رکعت نماز بطور  
قضاء نماز چھ دن کے ساتھ ادا کر لینے کا یہ ایک بہتر اور آسان عمل ہے۔

صلوٰۃ التَّسْبِیْح : شَہَدَ عَلٰی اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ  
اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (اللہ تعالیٰ ہر صیغہ



باعدہ کرکعبہ تحریمہ (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) کہے اور تہام پڑھے پھر چدرہ بار  
 مُنْحَلِّانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ وَلَا  
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھیں پھر تہود تیسرے  
 سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر دس بار یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع  
 کرے اور رکوع میں دس بار تسبیح کہے اور رکوع سے سر اٹھائے اور  
 سَمِعَ اللّٰہُ لَمَنَ حَمِدَہ اور وَتَبْنَا لِلّٰہِ الْحَمْدُ کہنے کے بعد دس  
 بار تسبیح کہے پھر سجدے کو جائے اور اس میں دس بار تسبیح کہے پھر سجدے  
 سے سر اٹھا کر دس بار تسبیح کہے پھر سجدے کو جائے اور اس میں دس بار  
 تسبیح پڑھے۔ اسی طرح چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں پچھ (۷۵)  
 بار تسبیح اور چاروں رکعت میں تین سو (۳۰۰) ہوں گی۔ (خیال رہے  
 کہ یہ تسبیح تشہد میں نہیں پڑھی جائے گی) رکوع و تہود میں مُنْحَلِّانَ  
 وَتَبْنَا الْعَظِیْمِ اور مُنْحَلِّانَ وَتَبْنَا الْاَعْلٰی کہنے کے بعد یہ تسبیحات  
 پڑھے (تکام شریعت بہار شریعت)

کلی رکعت :	سورہ فاتحہ پڑھنے سے پہلے	۱۵	مرتب تسبیح پڑھیں
	رکوع سے پہلے	۱۰	
	رکوع میں	۱۰	
	رکوع سے سر اٹھانے کے بعد	۱۰	
	پہلے سجدہ میں	۱۰	
	پہلے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد	۱۰	
	دوسرے سجدہ میں	۱۰	
-----			
کلی رکعت کی جملہ تسبیحات		۷۵	
دوسری رکعت کی جملہ تسبیحات		۷۵	
تیسری رکعت کی جملہ تسبیحات		۷۵	
چوتھی رکعت کی جملہ تسبیحات		۷۵	
-----			
چار رکعت کی جملہ تسبیحات		۳۰۰	

مسئلہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ آپ کو معلوم ہے  
 اس نماز میں کوئی سورت پڑھی جائے تو کیا سورہ تَنفُثُ وَالْفَضْرِ قُلْ  
 يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ قُلْ هُوَ اللّٰہ (تکام شریعت)  
 مسئلہ: اس نماز کا اوقات مکروہ کے علاوہ باقی دن رات کے تمام اوقات  
 میں پڑھنا جائز ہے البتہ زوال کے بعد پڑھنا زیادہ بہتر ہے پھر دن میں کسی  
 وقت پھر رات کو۔  
 مسئلہ: ان تسبیحوں کو زبان سے ہرگز نہ گئے کہ زبان سے سنے سے نماز ٹوٹ  
 جاتی ہے۔ اگلیوں کو بند کر کے گنتا چاہیے۔  
 مسئلہ: اگر کسی جگہ تسبیح پڑھنا بھول جائے تو دوسرے رکن میں اس کو  
 پورا کر لے البتہ بھولے ہوئے کی تھاں کو رکوع سے اٹھ کر اور دو سجدوں کے در  
 میان نہ کرے۔ اسی طرح پہلی اور تیسری رکعت کے بعد اگر بیٹھے تو ان  
 میں بھی بھولے ہوئے کی تھاں نہ کرے بلکہ صرف ان کی ہی تسبیح پڑھے اور  
 ان کے بعد جو رکن ہو اس میں بھولی ہوئی بھی پڑھ لے مثلاً اگر رکوع میں  
 پڑھنا بھول گیا تو ان کو پہلے سجدہ میں پڑھ لے اسی طرح پہلے سجدہ کی

دوسرے سجدہ میں اور دوسرے سجدہ کی دوسری رکعت میں کھڑا ہو کر پڑھ  
 لے اور اگر وہ جائے تو آخری سجدہ میں التیام سے پہلے پڑھ لے۔  
 مسئلہ: اگر سجدہ ہو کسی وجہ سے پیش آ جائے تو اس میں تسبیح نہیں پڑھنا چاہیے  
 اس لئے کہ مقدار تین سو ہے وہ پوری ہو چکی ہے ہاں اگر کسی وجہ سے اس  
 مقدار میں کی رہی ہو تو سجدہ سجدہ میں پڑھ لے۔

### شب برأت

شعبان المعظم کی چودھویں رات کو شب برأت (نہایت کی رات) کہا جاتا  
 ہے۔ اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو اپنی خصوصی رحمت سے  
 نوازتا ہے ہر امر کا فیصلہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ مخلوق میں تقسیم رزق فرماتا ہے  
 پورے سال میں اُن سے سرزد ہونے والے اعمال اور پیش آنے والے  
 واقعات سے اپنے فرشتوں کو باخبر کرتا ہے۔ حدیث میں ہے کہ سال میں  
 فوت ہونے والوں کے نام ماہ شعبان میں لکھے جاتے ہیں اور اس ماہ میں  
 اُن کے نام زندوں سے مُردوں کے دفتر میں تبدیل کر دیے جاتے ہیں۔



حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جبریل میری خدمت میں شعبان کی چھ راتیں شب (ہب برأت) میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا محمد ﷺ اپنا سر مبارک آسمان کی طرف بلند فرمائیے۔ میں نے اُن سے پوچھا کہ یہ کون سی رات ہے تو جبریل نے عرض کی کہ یہ وہ مبارک و مسعود رات ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس رات میں رحمت کے تین سو دروازے کھولتا ہے اور تمام مسلمانوں کو بخشا ہے سوائے بد مذہبوں، مشرکوں، چادو گردوں، کافروں، زنا پر اصرار کرنے والوں، رشتہ توڑنے والوں، ماں باپ کے نافرمانوں، کینہ رکھنے والوں، کپڑا الٹا کر پہنے والوں اور ہمیشہ کے شرابی کو نہیں بخشا ہے۔

اس مقدس رات کی تشریف آوری سے پہلے مسلمانوں کو ان افعال سے توبہ کر لینی چاہئے۔ یہ وہ مقدس شب ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ چھ راتیں شعبان کی رات (ہب برأت) میں آسمان و دنیا کی طرف جلی غبار فرماتا ہے تو نبی کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں کو بخش دیتا ہے یعنی اس رات میں اللہ تعالیٰ کی رحمت خاص دنیا کی طرف

مستوجہ ہوتی ہے اور نبی کلب جن کے پاس بہت بکریاں ہیں اور ان بکریوں کے جسم پر جس قدر بال ہیں اسے گندگاریوں کی مغفرت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رات (از راہ شفقت) آسمان و دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے۔ اس رات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کون ہے مغفرت طلب کرنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں؟ کون ہے عافیت چاہنے والا کہ میں اُسے عافیت دوں؟ کون ہے روزی مانگنے والا کہ میں اُسے روزی دوں؟ کون ہے بلا سے نجات طلب کرنے والا کہ میں اُسے نجات دوں؟ کون ہے مصیبت میں گرفتار کہ میں اُسے معافی عطا کروں؟ — یہ اعلان اس وقت تک ہوتا ہے کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جبریل علیہ السلام کو شعبان کی چھ راتیں رات جنت کی طرف بھیجتا ہے تاکہ جنت کو آراستہ ہونے کا حکم دے اور کہے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ اس رات میں آسمان کے ستاروں و دنیا کے دونوں راتوں و درختوں کے پھل پھاڑوں اور ریت کے ذروں کے برابر (لوگوں کو) جہنم سے آزار دہا کرتا ہے۔ (نہجۃ المجالس)

چالیس حوران بہشت : جو شخص شب برأت (شعبان المعظم) کی چھ راتیں تاریخ کو آداب و سب کے قریب چالیس مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم اور سورہ مدثر و شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے چالیس برس کے گناہوں کو بخش دے گا اور چالیس حوران بہشت اس کی خدمت کے لئے مقرر فرمائے گا۔ (ملاح اہلبان عامہ سب)

سورہ یٰسین کی تلاوت : بعد نماز مغرب تین مرتبہ سورہ یٰسین شریف کی تلاوت کرنا چاہئے۔ پہلی مرتبہ درازی عمر بخیر ہونے کی نیت سے دوسری مرتبہ کثرت کی رزق کی نیت سے اور تیسری مرتبہ امراض و بلائیں دفع ہونے کی نیت سے اور آخر میں یہ دعا پڑھیں۔

دُعائے نصف شعبان المعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اَللّٰهُمَّ يٰذَا الْمَرِّ لَا يَمُنُّ عَلَيْهِ يٰذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

يٰذَا السُّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهَرَ الْاَجِنَّ  
وَجَارَ الْمُتَجَبِّرِينَ . وَاَمَّا الْخَافِقِينَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ  
كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فَيَمْ اَم الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ  
مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًا عَلٰی فِى الرِّزْقِ فَلَنَعِ اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ  
شَقَلَوْتِيْ وَجَزَمَتَانِيْ وَكَلَدْتَنِيْ وَافْتَتَنَتَا رِزْقِيْ وَاثْبَتْتَنِيْ  
عِنْدَكَ فَيَمْ اَم الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مُّزِدْ وَقًا مُّوَفِّقًا لِلْخَيْرَاتِ  
فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فَي كِتَابِكَ الْمُنْزِلَ عَلٰی لِسَانِ  
نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ . يَنْحُوْا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُنْبِتُ وَعِنْدَهُ اَمُّ  
الْكِنْتِ . اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّيِ الْاَعْظَمِ . فَي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ  
شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ . اَلَّتِي يُغْفَرُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرِ حَكِيْمٍ  
وَيُبْرَمُ . اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْهَلٰوَاتِ مَا نَعْلَمُ وَمَا  
لَا نَعْلَمُ . وَاَنْتَ بِمَا اَعْلَمُ . اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ .

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ  
وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ وَالْخُذْ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

**ہب برأت کی نفل نمازیں :** دس رکعت نفل نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قل هو اللہ احد سو مرتبہ پڑھیں۔ اس نماز کی فضیلت میں امام غزالی علیہ الرحمہ احیاء العلوم میں فرماتے ہیں یہ نمازیں تجلید ان نمازوں کے ہیں جو مسک صالین بھیج پڑھتے آئے ہیں اور یہ صلوٰۃ الخیر سے موسوم ہے حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تیس صحابہ کرام نے بیان کیا کہ جو شخص صلوٰۃ الخیر ہب برأت میں ادا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی جانب سو مرتبہ نظر رحمت سے دیکھے گا اور ہر مرتبہ اس کی (۷۰) حاجتیں پوری کرے گا اور ان میں کم روچہ کی حاجت یہ ہے کہ اس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔

آٹھ رکعت نفل پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اِنَّا اَنْزَلْنَا اَیْکَ مَرْجِبًا وَسُوْرَةُ اِخْلَاصِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ بِحَسْبِ (۲۵) مرتبہ پڑھیں۔

ایک روایت میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جو میرا نیا مہندہ آنتی ہب برأت میں دس رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل هو اللہ احد گیارہ گیارہ بار پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہوں گے اور اس کی عمر میں برکت ہوگی (نزیہہ الجالس) جو شخص ہب برأت میں چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل هو اللہ احد پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرمادے گا۔ (نزیہہ الجالس)

**شعبان کے روزے :**

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو ماہ شعبان کے علاوہ کسی مہینہ میں زیادہ نفل روزے رکھتے نہیں دیکھا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ حضور ﷺ بھی شعبان کا پورا مہینہ روزے رکھتے تھے اور کبھی شعبان کے زیادہ دنوں کے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ حضور ﷺ شعبان میں اکثر روزے رکھا

کرتے تھے اور میں نے حضور ﷺ کو سوا تر دو مہینوں کے روزے رکھتے ہر شعبان اور رمضان کے کسی ماہ میں نہیں دیکھا۔ سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب شعبان کی چدر ہویں رات ہو تو اس رات میں قیام کرو اور اس کے دن میں روزہ رکھو۔

شعبان کی چدر تاریخ کے روزہ کی بڑی فضیلت ہے جو کوئی یہ روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمائے گا جہنم کی آگ آئے نہ چھوئے گی۔

**ہب برأت میں حضور ﷺ کے اعمال :**

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ مدینہ منورہ کے قبرستان میں بھر پھیلے گئے اور مسلمان مردوں عورتوں اور شہیدوں کے لئے دعا فرمائی پھر قبرستان سے واپس ہو کر نماز میں مشغول ہو گئے اور سجدے میں بڑی دیر تک یہ دعا کرتے رہے:

اَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيَنَّ لَكَ عَلَيْكَ اَنْتَ كُنَّا اَتَيْنَتْ عَلٰی نَفْسِكَ اے اللہ!

میں پناہ مانگتا ہوں تیری رحمت کے ساتھ تیرے غضب سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں میں تجھ سے تیری ہی اور میں تیری تعریف کی طاقت کا حق نہیں رکھتا ہوں تیری ذات دیکھی ہے مجھے تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔

پھر حضور ﷺ نے سجدے سے سر اٹھا کر دیر تک یہ دعا کی: اَللّٰهُمَّ اِزِدْنِيْ قَلْبًا نَّعِيْمًا مِّنَ الْوَزْلِ نَفِيْمًا لَا فَلَاجَ اَوْ لَا شَفِيْعًا اے اللہ مجھ کو پرہیزگار دل عطا کر جو شکر سے پاک و صاف ہو جو نہ بدکار ہو نہ بد نصیب۔

معلوم ہوا کہ ہب برأت کو قبرستان جانا اہل قور کی بخشش کے لئے دعا کرنا اپنے اہل و عیال کو اس رات کے فضائل بیان کرنا نیک ہونے کے باوجود بھی اس رات اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اور اپنے گناہوں کی معافی مانگنا سید عالم ﷺ سے جو دعا جانتے ہیں وہ پڑھنا محبوب خدا کی سنت ہے۔

موتوں کو قبرستان نہ لے جائیں اور نہ جانے کی اجازت ہی دیں کیونکہ موتوں کو قبرستان جانا سخت منع ہے لہذا وہ صرف گھر ہی میں نوافل ذکر الہی عطا دست قرآن و رو شریف تو بہداستغفار لاجول شریف میں مشغول رہیں

صلوٰۃ الصبح اور فوت شدہ نمازوں کی قضاء پڑھیں اور صبح کو روزہ رکھیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عیدِ شہب جہدِ عاشورہ کا دن شہبِ برأت ہوتی ہے تو تہذیبوں کی رومیں اپنے عزیز و اقارب کے گھروں کے دروازے پر آکر کھڑی ہوتی ہیں اور کہتی ہیں کہ اے میرے گھر والو! تم لوگ ہمارے ہی گھروں میں رہتے سہتے ہو ہمارے مالوں کو خرچ کرتے ہو اور ہماری چیزوں کو استعمال کرتے ہو ہمارے بچوں سے خدمت لینے ہو اللہ کے واسطے تم ہمارے اوپر رحم کرو کیونکہ ہمارے اعمال ختم کر دیئے گئے ہیں اور تمہارے اعمال جاری ہیں رومیں اپنے خویش و اقارب کو اگر نیک کام کرتے ہوئے یا ایصالِ ثواب کرتے ہوئے دیکھتی ہیں تو خوشی خوشی واپس ہوتی ہیں ورنہ ممکن آواز سے روتی ہوئی کہ اے اللہ! ان کو اپنی رحمت سے ناامید کر جس طرح اُس نے ہم کو ناامید کیا یعنی محروم کیا۔ اب جو لوگ اپنے مردوں کو ایصالِ ثواب کرنا چاہتے ہیں وہ آج کی اس خبر و برکت والی شب میں خوب خوب عبادت دریافت کریں، صدقہ و خیرات اور قاتحہ کریں۔

وخطا کف : حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ماہ شعبان میں روزانہ (۷۰۰) مرتبہ درود شریف پڑھنے کی بہت فضیلت بیان فرمائی ہے کہ جب لا الہ الا اللہ پڑھنے کا مہینہ ہے شعبان سبیل اللہ پڑھنے کا اور رمضان الحمد للہ پڑھنے کا ہے۔ (نزہۃ المجالس)

حضرت نعمت اعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان میں آقائے دو جہاں پر درود بکثرت پڑھنا چاہئے، کیونکہ یہ حضور ﷺ پر درود و سلام پڑھنے کا مہینہ ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

شُبُوحُ قُلُوبِ قَلْبُوسٍ وَتَبَا وَزَبَّ اللَّطِيفُ وَالْزُّفُوحُ خَالِقُ النَّوَارِ شُبُحَانِ  
تَنْ هُوَ قَلْبُ عَلِيٍّ كُلِّ نَفْسٍ يَتَاكُمُ شَبَّاتُ يَدِهِ شَبَّاتُ يَدِهِ شَبَّاتُ يَدِهِ  
کی ادائیگی کے بعد پڑھنے کے علاوہ شعبان کے دیگر ایام اور راتوں کو بھی نوافل ادا کرنے بعد پڑھا جاسکتا ہے۔ (انہس الواعظین)

شہبِ برأت میں توبہ استغفار کرو اور آئندہ گناہوں سے بچنے کا پختہ عزم کرو۔ ممکن ہے کہ اس دفعہ توبہ قبول ہوگئی ہو لیکن آئندہ کا عزم محافضہ ہو۔

کی ایک رات عبادت کریں تو ان کا ثواب پہلی اُمت کے ہزار ماہ عبادت کرنے والوں سے زیادہ ہوگا۔

شہبِ قدر کی صبح قدر تو جیسی ہے کہ اس میں نماز تراویح کے بعد فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور صلوٰۃ الصبح پڑھیں درود شریف توبہ و استغفار لاجل شریف میں مشغول رہیں۔

شہبِ قدر کی نفل نمازیں :

☆ جو شہبِ قدر میں اخلاصِ قلب اور جذبہ ایمانی کے ساتھ پختہ نیت طلبِ ثواب نماز پڑھے گا تو اُس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(روح البیان)

☆ دو رکعت نفل نماز پڑھیں ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد اِنَّا اَسْأَلُكَ اَیْکَ مَرْجَبٍ قُلْ هُوَ اللّٰہُ تین مرتبہ پڑھے تو اُس کو شہبِ قدر کا ثواب حاصل ہوگا۔

☆ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص شہبِ قدر میں دو رکعت نماز

## شہبِ قدر

شہبِ قدر نہایت مبارک اور بہت ہی فضیلت والی رات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسی رات میں قرآن مجید کو لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا پر نازل کیا۔ اس رات کی عبادت ایک ہزار مہینے (۸۳ سال اور ۴ ماہ) کی عبادت سے بھی بہتر ہے۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے علف کے ساتھ قسم کھا کر فرمایا کہ شہبِ قدر رمضان کی ستائیسویں رات ہے۔

ایک روز حضور ﷺ نے نبی اسرائیل کے ایک عابد کا قصہ بیان فرمایا کہ اُس نے ایک ہزار مہینے تک عبادت و عباد کیا تھا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ کی آنکھوں کی عمریں تو بہت کم ہیں پھر بھلا ہم لوگ اتنی عبادت کیے مگر کرکٹیں گے؟ صحابہ کرام کے اس افسوس پر حضور ﷺ مگر مند ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے سورہ قدر نازل فرمائی کہ اے محبوبِ ہم نے تمہاری اُمت کو ایک رات ایسی عطا کی ہے کہ وہ ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا اپنے حبیب پر کرم ہے کہ آپ کے اُمتی شہبِ قدر



پڑھے ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل هو الله سات مرتبہ پڑھے اور نماز کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰهُ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْمُتَعَزِّمُ وَآتُوبُ إِلَيْهِ (۷۰) مرتبہ پڑھے تو اپنے مسئلے سے نہ اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اُس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرمادے گا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لئے جنت میں میوؤں کے درخت لگاتے رہیں محلِ قیبر کرتے رہیں نہریں بناتے رہیں یہ پڑھنے والا اُن کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لے گا اُس وقت تک اُس کو موت نہ آئے گی۔

☆ جو شخص چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف ایک مرتبہ اَللّٰهُمَّ التَّكَلُّفُ اور قل هو الله تین مرتبہ پڑھے اُس پر موت کی سختی آسان ہوگی عذابِ قبر اُٹھ جائے گا۔ اُس کو جنت میں چارستون ملیں گے جن کے ہرستون پر ہزار محل ہوں گے۔

☆ جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ تین مرتبہ اور قل هو الله (۵۰) مرتبہ اور

نماز ختم ہوئی کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ پڑھے جوڑ جائے گا قبول ہوگی۔

☆ جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ ایک مرتبہ اور قل هو الله (۲۷) مرتبہ پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنت میں ہزار محل ملیں گے۔

☆ سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے گی ہزار فرشتے اُس کے لئے جنت کی دعا کرتے ہیں۔ (لجام الطالبین: نزہۃ المجالس)

شب قدر کی دعا : ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ اگر شب قدر مجھے معلوم ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا کروں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي اے اللہ تو معاف

کرنے والا ہے معافی کو پسند کرتا ہے تو مجھے معاف فرما دے۔ (ترمذی)

یہ دعا بھی زیادہ سے زیادہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ الْعَفْوَ الْعَظِیْمَ وَالتَّعَاْفَةَ الدَّائِمَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ

**تنبیہات :** ☆ ہر معراج شبِ برأت شبِ قدر اور دیگر مقدس راتوں کو عبادت کے لئے بیدار ہونے والے حضرات نماز عشاء اور نماز فجر باجماعت ادا کرنے کا پانچویں اجتنام کریں ورنہ ترکِ جماعت کا جرم رات کی پوری عبادت سے زیادہ ہوگا۔ (مکتبہ ہدایت دہانی)

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص عشاء کی نماز باجماعت پڑھے کہ اس نیت سے سو جائے کہ صبح اُٹھ کر نماز فجر باجماعت ادا کرے گا پھر صبح نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھے تو اس کو تمام رات عبادت کرنے کا ثواب ہوگا بخلاف اس کے جو نماز باجماعت ادا نہ کرے اور تمام رات تو اہلِ پڑھنا رہے وہ جماعت چھوڑنے کا مجرم ہے۔

☆ مقدس راتوں میں عبادت بلاشبہ بڑا درجہ رکھتی ہے لیکن تمام سال جاگ کر اس لئے بیدگی نہ کرنا کہ یہ راتیں انہیں کی تو عبادت کرلوں گا سخت قلمی و جرم ہے۔ زندگی میں اگر نورانی و مقدس راتیں مل جائے تو خوب ورنہ ہر دن اور ہر رات کو قیمت سمجھتے ہوئے عبادت میں گزارو۔

☆ یہ ٹھیک ہے کہ مقدس دنوں اور راتوں میں تو بہ زیادہ قبول ہوتی ہے لیکن گناہ کرنے کے بعد توبہ کو ان مقدس دنوں اور ہر رات راتوں کے لئے اظہارِ کفایت پر ترجیح دینا جرم و شکوکہ ہے۔ کیا معلوم ایسے دن اور ایسی راتیں آنے سے قبل زندگی کا چراغ بجھ جائے اور گناہوں کا بوجھ کندھوں پر لے کر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوتا پڑے اگر ایسا ہوا تو روزِ محشر یہ عظیم رسوائی ہوگی (انصاف باللہ)۔ شیخ طہار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسے انسان جب توبہ نہ کرے وقت اُدھار نہیں کرتا تو توبہ کے لئے کیوں اُدھار کرتا ہے (کہ ہر معراج شبِ برأت شبِ قدر وغیرہ کو کر دے گا)۔

وَاجْزُ دَعْوَانَا اِنَّ الْخُذْلَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ  
وَحَسْبُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُخْتَصِرٌ وَاللهُ وَضَحُّهُ اَجْمَعِیْنِ